یہ معصیت تو میرے نزدیک اکبر الکبائر کا مرتبہ رکھتی ہے۔ کہ کوئی بندہ اور بشر تفسیر و تعبیر کی آڑ پکڑ کر کلام الٰہی میں کچھ اپنی طرف سے بڑھا دے یا گھٹا دے یا اس میں کچھ اور ردّ و بدل کر دے۔ تنقید نے خوب روشن کر دیا ہے کہ بائبل یعنی عہد قدیم وجدید دونوں کی کتنی کتابیں دوسروں کے نام سے لکھ دی گئی

تفسیر و تعبیر کی آڑ میں ....

از رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر مرحوم

تھیں۔ اور رفتہ رفتہ جو الحاقات ہوتے رہے ان کے لحاظ سے تو وہ کتابیں کیا ہیں۔ گویا طبقات اور مرحلے کے مطابق مختلف ادوار کے وہ تہہ بہ تہہ طبقے ہیں اور ستم یہ کہ ان تمام تحریفات کے تسلیم ہو جانے کے بعد ہی یہ ماہرین فن اس تحریف پر کوئی ملامت و سرزنش نہیں کرتے بلکہ مجرموں کی طرف سے یہ صفائی پیش کرنے لگتے ہیں۔ کہ اخلاص و صداقت کا معیار تو آخر ہر زمانہ اور ہر ملک میں مختلف ہی رہا ہے بلکہ بعض نے تو کمال ہی کر کے یہاں تک کہہ دیا کہ محرّف کی نیّت تو نیک ہی ہوتی ہے۔ اور اس لئے وہ قابلِ الزام نہیں بلکہ قابلِ عزّت ہے۔ چنانچہ مسٹر چیڈوک اپنی دی بائبل آف ٹوڈے میں لکھتے ہیں :

"جن لوگوں نے خود لکھ کر ان تصانیف کو اکابر (انبیاء و حواریین) کی جانب منسوب کر دیا ہے، ان کے حق میں اتنا تو بہرحال کہا ہی جا سکتا ہے۔ کہ انہیں خود نمائی اور ذاتی شہرت مقصود نہیں تھی۔ اپنے آپ کو انہوں نے مٹا دیا۔ اپنے کو گمنام و بے نشان کر دیا تاکہ کتب مقدسہ کی عظمت میں فرق نہ آنے پائے۔"

کیا خوب اگر یہ استدلال صحیح ہے تو آخر اس میں کیا برائی ہے جو بت پرست قوموں میں بتوں کے پیچھے چھپ کر بیٹھ جاتا ہے۔ اور وہم پرست معتقدوں کے سوالات کے جوابات خود چھپے ہوئے بت کی زبان سے دیا کرتا ہے۔ گمنامی اور بے نشانی میں تو اس کو بھی مطلق شبہ نہیں۔ اور پھر دنیا میں جتنے بڑے بڑے جعلساز ہوئے ہیں، جنہوں نے مصنوعی سکّے بنائے ہیں جعلی دستاویزیں تیار کی ہیں جعلی نوٹ چلائے ہیں، یہ غریب کس خود نمائی اور ذاتی شہرت و نمود کے جرم کے مرتکب ہوئے ہیں۔؟ کیوں نہ اسی دلیل سے ان سب کو ہیرو قرار دے دیا جائے؟ افسوس ہے کہ خود بائبل کے اندر اس جعل و تلبیس کی سند جواز موجود ہے۔ ملاحظہ ہو پال کا مکتوب رومیوں کے نام باب ۳ آیت ۷۔ لیکن قرآن کریم کی تعلیم نے اس کے برعکس ایسے محرّفین اور جعل سازوں کی شدید ملامت و مذمت کی ہے۔ فویلٌ للّذین یکتبون الکتٰب بایدیھم ثم یقولون ھذا من عند اللہ۔ (البقرہ آیت ۷۹)

اور حقیقت حال یہ ہے کہ دنیا کا کوئی بڑے سے بڑا جعلساز اور کھوٹے سکّے گھڑنے والا بھی اس مجرم کے جرم کا مقابلہ نہیں کر سکتا جو بندہ اور بشر ہو کر اپنے کلام کو معاذ اللہ کلام الٰہی بنا کر پیش کر دے۔

("اسلام یا حکومت الٰہی" از محمد علی کی ذاتی ڈائری ج ۲ ۲۴۴ - ۲۴۵)